

مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ



مَطْبَعُ فَخْرٍ رَاحِيٍّ بِمَكَّةَ الْمُحَسَّنَى اِبْرَاهِيمَ

از بعد راه مانده روز یکم در میان کوهستان و دریا
در میان کوهستان و دریا در میان کوهستان و دریا

کوی ملک یک فرخنده قوباه که دی گشت
 سید زنی به چرخ یک عهد مصطفی
 از دولت این ناز من شد صاحب ناز و
 دود و پیش این ناز من شد صاحب ناز و
 کوی ملک یک فرخنده قوباه که دی گشت
 سید زنی به چرخ یک عهد مصطفی
 از دولت این ناز من شد صاحب ناز و
 دود و پیش این ناز من شد صاحب ناز و

[illegible]

چهار خاتون زان بخت چوین چوین
 کجای شد عقل این جهان بختا فلان
 روزی بنای مصطفی زاده شد و در آن
 روزی بنای مصطفی زاده شد و در آن

روزی که این نامور در حضرت خیر البشر
 ز اعجاز آن نور خدا چوین گشت اختر اشفا
 بر غزاله مذنگهاں بهنو کف حضرت بر
 روزی جناب مصطفی بالای کوه باصفا
 اشار پای نازین در سنگ خارا بالیقین
 چشم فاده دروغا ضرب تیغ اشقیا
 چشم علی مرتضی میداشت در دلا
 رفتی چو گویا هم سو خوشبوی جسم شکو
 بیه درنی قدری عرق اندوی آن مقبول
 اولاد او را جسم جان بودی معطر به گماں
 آن جان عز و شرف رفتی اگر سوی حرف
 با هم جویم بختی و در طرف راسته
 پیش از نبوت بیشتر کردی سلام اورا
 بهر نیکو کار او چوین میسر کردش اول
 گفتش خدیجه مرحبا کی گشتی از یاران جدا
 آن مولی غمخوار و حیران شد از گفتار او
 چون با و خست به چنان آمد بر کار و

آورده و خست کور و گرفتار سالکی از کرم
 بوسید پای مصطفی اینها و سوز بر قدم
 شد شیر دار اندر زان نیست اعجازش علم
 در یاری حقیقت پامیز و هر جانب قدم
 بر موم چون نقش و نگین اعجاز او شد مژگن
 شد قلعه از حدقه جاد دست مبارک کرد مژگن
 حضرت بر آن دستفا مالید اهل شلم
 کردی معطر کو بگو یا عجیبش کرد مژگن
 در روز شای چوین محبت بر فرق و خست مژگن
 تا چند طغش مجنباں بود مد عطاران علم
 وحش و طیور از هر طرف عاشق اوئی و تم
 در دشت او بختی جنگ عقیدت مختصر
 هم سجده میکردش شجره نیز و بهر کرد مژگن
 جبریل آمد در زمان نادر رساندش محرم
 فرمود آن نور خدا امر و ز وقت صبح
 و نشسته کاین قمار و خود مینداز عجز و مژگن
 گفتا هر یک کاین جوان صلا نرفت کاین مژگن

بخت چوین چوین چوین
 بخت چوین چوین چوین
 بخت چوین چوین چوین
 بخت چوین چوین چوین

بخت چوین چوین چوین
 بخت چوین چوین چوین
 بخت چوین چوین چوین
 بخت چوین چوین چوین

بخت چوین چوین چوین
 بخت چوین چوین چوین
 بخت چوین چوین چوین
 بخت چوین چوین چوین

آن تصویر بدین آفرین و آفرین
جبهت پرورین و آفرین
بجاری شاد و فضل خوار و عجز آید صفا
عباس که در جبهت کین و آفرین و آفرین
مستطی چون شاد و عجز و آفرین
کازار و عجز و آفرین
دریای کین و آفرین
نقش و عجز و آفرین

روزی با هم چهل تن مصطفی را حمل
 بر کشتی بابل و در آنجا رسیدند
 و در آنجا بود که سالها در آنجا ماندند
 و در آنجا بود که سالها در آنجا ماندند
 و در آنجا بود که سالها در آنجا ماندند

بگذر ای سال و در مراد تو شد یا ورم
 در بر کشیدش مصطفی هم کرد و تفتیش
 روزی جناب مصطفی شد سوی طارک
 آید آن قوم غمی ز سنگها هر یک صبی
 آن چو آن نور خدا در خانه وقت خطه
 ناگاه قوم آتش بگرفت راه سرکشی
 از صفا قرآن چند کس مسلم شدند نفس
 تها بیدگر راه با امر و زبچه چون و چرا
 روز جناب مصطفی آورد جام شیر را
 صد کس ارباب صفا خورده بقدر شربت
 بعد از هر بل صفا خورد شیر بار بقا
 وقت تناول بشیر در دست آن خیر البشر
 روز جناب مصطفی فرمود کای عثمان ما
 آن سخن علم و حیا گفتا که اسه نور خدا
 آخر خیر چند کس مقتول شد خوش نفس
 فرمود روز مصطفی با سبط اکبر جبا
 چون ایام آنس جان ختم خلافت شد عیا

از روزی که با هم چهل تن مصطفی را حمل
 بر کشتی بابل و در آنجا رسیدند
 و در آنجا بود که سالها در آنجا ماندند
 و در آنجا بود که سالها در آنجا ماندند
 و در آنجا بود که سالها در آنجا ماندند

فرمود پس از آنکه با هم چهل تن مصطفی را حمل
 بر کشتی بابل و در آنجا رسیدند
 و در آنجا بود که سالها در آنجا ماندند
 و در آنجا بود که سالها در آنجا ماندند
 و در آنجا بود که سالها در آنجا ماندند

و در آنجا بود که سالها در آنجا ماندند
 و در آنجا بود که سالها در آنجا ماندند
 و در آنجا بود که سالها در آنجا ماندند
 و در آنجا بود که سالها در آنجا ماندند
 و در آنجا بود که سالها در آنجا ماندند

[illegible]

[illegible]

و از کمال
 منقح شد که یک
 اجماع از نیک و عاقلان و سیرین بال پیر
 و وزیر یکی از مکاران گفتا بنده و پادشاه
 و نفعی از آن گوید و در آن دید بخت گیم
 و آن پادشاه پادشاهی تو را و درین پادشاهی
 تصدیق گفتند که تو را و درین پادشاهی
 و در آن پادشاهی تو را و درین پادشاهی
 و در آن پادشاهی تو را و درین پادشاهی

از قوه و سادگی او در صورت مستقر و در آن ایام
و از قوت و سادگی او در صورت مستقر و در آن ایام

[illegible]

ای کاش بندهاں مشتاق دیدار توام
مضطربم از شدن زانید غدا توام
ای خضر فکرم مکان مشتاق دیدار توام
ای نیک عشق یزیر خضر و قیوم
ای مونس دانهن شتاق دیدار توام
ای معین جود سخاو منیع محروم
ای نیک گاه بی کس مشتاق دیدار توام
بزم مدین رخساری

۱۰۰

جنگل کے گھرانے میں تیرے کو تیرے لیے دعا کی گئی ہے
 جب حق نے بنائی تو ہر شے کو اپنے مقصد کے لیے
 وہ کچھ نہیں کہہ سکتا کہ اس کی ہر شے کو اپنے مقصد کے لیے
 وہ کچھ نہیں کہہ سکتا کہ اس کی ہر شے کو اپنے مقصد کے لیے

جن کے کلام حق زبانِ حق
 جن کے کلام حق زبانِ حق
 جن کے کلام حق زبانِ حق
 جن کے کلام حق زبانِ حق

<p>گوشت و دونوں کی صفت بلکہ چرخِ قدرت شورِ ملاحیت ہر قدر لفظِ فصاحت ہر قدر دونوں پہیوں گاماں قبلہ برای دوہرہاں تر کس باغِ خلدی و شکے اگر کہہ بھی طرہ بتسم دین کو تر خلد موج زن وہ ہر دوش خوشنا بیخو بست و کشا قدر جو وہ سر و ناز و دلکش و دامنوار ہے و آریہ اس کے کرنا کیجئے گمانا منہ پر کیا</p>	<p>جن پر کہ مہر و ماہ فدا صل علی محمد جس نے سنائی کہا صل علی محمد کہو و سے ہلال سر جو کا صل علی محمد وادہ رستہ چشم سر سے صل علی محمد وورہ کلام جانفزا صل علی محمد سیدہ کا نینہ صفا صل علی محمد سر سے لیکے تا یہ پا صل علی محمد ہر کہہ کہ یہ خود خدا صل علی محمد</p>
--	--

۱۹
 اب انمولی محمد حسین فقیر
 اب انمولی محمد حسین فقیر
 اب انمولی محمد حسین فقیر
 اب انمولی محمد حسین فقیر

<p>عزل از سلج فخر سلوی خوشامدنی کہ ہو میرا سفر سوی رسول اللہ یقین ہو قبول جای آدمی خوشبوی جنت عجب کیا بال بال اس کا بچے ناز و نعم تر تیغ آگے سلطان کفار اور سب دشمن سموم کفر سے گلزارِ ایمان انکھائی محفوظ یہاں ہی جنت الفردوس اور وہاں ہی جہنم کلام اپنا زبانِ پانی کی ہر دم سے بولیتا ہو ابھی اُن کو بچا منزل مقصود کو جلدی</p>	<p>اور ان انکھو و بچوں شہر و جوی رسول اگر بچے و مانع جان کو خوشبوی رسول کہ جس مومن کو آتھا آجای کیجی سوا و کہا یا حق نے کیا کیا زور بازوی سوا رواں جی زینِ دل سے جو جوی سوا ہو ایمان سے جو ساکن کوئی رسول ہوئی حبیبِ خدایاں میری ناکوئی رسول اگلی ہر ات دن جھکوتا پوی رسول</p>
---	---

اب انمولی محمد حسین فقیر
 اب انمولی محمد حسین فقیر
 اب انمولی محمد حسین فقیر
 اب انمولی محمد حسین فقیر

ابروہی والا کا کہنا
فلاں فلاں یہ بہشت متصل
و جنت ہوائی تھا وہاں متصل
نارک و بابیک صفائی کے ساتھ
کر باپ موافق بھی جوابی کے ساتھ
وقت غضب بھی آئے تابندگی
شعبہ عینیت رسول خدا

نورانی سے ہے وہ جلوہ
سب تاجدارانِ زمین و آسمان
رحمتِ عالم کا شادہ
نور فرشتی ہے
نور فرشتی ہے وہ جلوہ
سب تاجدارانِ زمین و آسمان
رحمتِ عالم کا شادہ
نور فرشتی ہے

اے صاحبِ عجز
تو نورانی ہے
تو نورانی ہے
تو نورانی ہے
تو نورانی ہے
تو نورانی ہے
تو نورانی ہے
تو نورانی ہے

ایت مازغ کی تفسیر تھی
ہو گئے دو نورانی ہم
تھے وہ رگ برگ گلِ نعمت لک
رکتا ہوا اس چشم ہی سے مختار
وصف اسی نور بہری آنکھ کا
صاحبِ عجز کی چشمِ حسین
خوبی و تحسین میں سرا فراز ناز
آرٹھائی میں کہاں ہو وہ بات
نور کے چشمہ پے صف آرا ہوئی
کان تھے وہ معدنِ حسنِ جمال
صلے گلِ صبیحِ خلد
دور سے ہی ویسے ہی شنوار ہے
نور تجلی کے لئے طور ہے
برقِ تجلی تھی گویا بے قرار
نرم ملائمِ بصفاتِ کمال -
رشتک ہمار سن و سترن
دوسرا تہا رشتکِ رخِ مانتاب

تھی جو سفیدی ہے سُرخِ بونچی
اتین سفیدی و سیاہی ہم
دور سے ہوا آنکھوں میں تھوڑا لالہ
اوجِ عینین بھی اکِ صفتِ خاص
اکھل عینین بھی وارد ہوا
یعنی کہ بے سرمہ رہیں عینین
ناوکِ عجز وہ شرکانِ دراز
انگی تجلی وہ درازی کے ساتھ
یا وہ قرہ سبز فرخ و س قھی
گوشِ مبارک کا کہون کیا کمال
مبغویہ آپ کے کانوں کا تھا
سنتے تھے جن بات کو نزدیک سے
آپ کی کیا بینی بُر نور ہے
دور سے وہ نور کا اُسکا بہار
عارضِ پیر نور حسن و جمال
غیرتِ گلِ ٹائی بہشتِ عدن
ہنا فلک نور کا اکِ آفتاب

۲۱
نورانی ہے وہ جلوہ
سب تاجدارانِ زمین و آسمان
رحمتِ عالم کا شادہ
نور فرشتی ہے
نور فرشتی ہے وہ جلوہ
سب تاجدارانِ زمین و آسمان
رحمتِ عالم کا شادہ
نور فرشتی ہے

نورانی ہے وہ جلوہ
سب تاجدارانِ زمین و آسمان
رحمتِ عالم کا شادہ
نور فرشتی ہے
نور فرشتی ہے وہ جلوہ
سب تاجدارانِ زمین و آسمان
رحمتِ عالم کا شادہ
نور فرشتی ہے

کامیاب اور خوف بن کر رہا ہے۔ یہاں تک کہ وہ اپنے
پانی کو بانی نہیں دیکھ سکتا۔ یہاں تک کہ وہ اپنے
ساری اوست کو گناہات کا خوف و بے اختیار
دن قیامت کو لئے ہوئے ہے۔ یہاں تک کہ وہ اپنے
حال سے اپنے کسی ایک لمحہ کی گنجائش
پہنچی زبان میں ہو گا۔ آئی و آئی
حال بہت کے نفقہ کی یادیں

بجائے ان کو تو ان کو احسان ہے
 یہ سب کچھ تو مصطفیٰ کے ہوتے ہیں
 میں نے سب کچھ اپنے منہ سے منہ سے
 ہاں میں نے سب کچھ اپنے منہ سے منہ سے

دوستِ حشر میں کٹھن ہو کے سارے دنیا بگو مجھ کو بکتھا ہے ہمیشہ سو خدا	یوں کہیں گے آگے ہو تم پیشو اور تم شفاعت کیلئے جاؤ ذرا اسی مصطفیٰ
آج کا دن ہر سب سے بڑا ہے یہی ہیں انبیاء نہیں شفیع المذنبین	کچھ کسی کو ناب طاقت بولنے کی ہرگز نہیں جو کرو گے تم دعا حق وہ رہو گی نہیں
یہ عدد رہتی یہ ہم پر شفقت سبحان ہے	
بہر کہ میں بیا کہ خدا سے یوں تم مصطفیٰ شہد و شمش تیرے ہی رہا ہوا	ہو میری اہست اگرچہ یہ سر سر پر خطا کون جھٹکا یہاں کی خطا تیرے ہوا
اواہ واہ امت کے لئے کیا لطف کیا احسان	
ہاں کو پھر مصطفیٰ سے وہ خدا ہی بھلا کار بار ستر کے نہیں کہہ بچہ بچا ہی قیل قال	وہ طو اس امت ناقص کے مت کہاں جو کہنے اعمال سے نکلا پڑے دو وہاں
اسے دنیا میں نہیں مانا مگر قرآن ہے	
سُن کے یہ حوالے یہ کہ یوں کے ہم مجتہد رنج دی کو میری حقے غار چہ جابجا	پیریز بد بخت نے تھا سحر مجھ پر کر دیا ظلم سے بندو کی ترے غار میں جا کر چھپا
تیرے بندوں نے کیا جھکو بہت حیران ہے	
دور کرنا ہوں میں بندو کی تیرے ایخدا ہر ہی اہست جو عاصی ہو سر سر پر خطا	اپنا عرض کچھ کسی سے نہیں چاہتا خصل ہے اپنی تو کرانے لگا ہوں پر خطا

جیسا کہ میں نے چھوڑ کر جا ہے
 یہاں سے کاہنوں کی فرساں ہے
 یہاں سے کاہنوں کی فرساں ہے
 یہاں سے کاہنوں کی فرساں ہے

۲۳
 جب یہ نام پڑا تو ہر جان کا گرو
 ہوں مشرفین ہی حضرت با جلال
 اس جناب پاک کا ایک وصف کوئی کرے
 وہ سطر اسے خدا کی خدائی اشکار
 ہاں کسی کا شان میں نازل ہوا قرآن ہے
 ہاں میں نے کچھ قصہ کوئی گلاب پینا ہے
 ہاں میں نے کچھ قصہ کوئی گلاب پینا ہے
 ہاں میں نے کچھ قصہ کوئی گلاب پینا ہے

یہاں سے کاہنوں کی فرساں ہے
 یہاں سے کاہنوں کی فرساں ہے
 یہاں سے کاہنوں کی فرساں ہے
 یہاں سے کاہنوں کی فرساں ہے

دین کر کے جہنمی کوئے بولی فاطمہ ہے
بہار کے گلشن میں بھر کا کر کاوی دلی
کلی نہیں دینی نہیں بیکارم سبب کی دلی
نہ دینا سے سدا دین کا سلطان ہے
دل بھی کیا رہے ہو میں چوٹھی لکھنا
بلیان حال فاطمہ عالم دین

ملک ہو چیتا مگر تجھ پر سو قربان ہے
ای بی تیری رضا مندی کا مجھ کو یہاں
توڑا لائیری اُمت نے مہر فرمان ہے
توڑا لائیرے بندوں نے مہر فدا ہے
بخشہ تو میری اُمت کو ترا احسان ہے
اسکار کا گم ہوا ہے اسلے حیران ہے
جس طرح یہ راتی پھرتی ہے اور گریان ہے
حق تعالیٰ نے کیا ہرنی کو یہ فرمان ہے
میرے پیغمبر نواسے کے لئے کیا ہے
صاحب لولاک بن پیدائش حیران ہے
پرہیز رویا نہیں وہ فاطمہ کی جان ہے
اسکار و ناک گوارا ہلکویں اس کی ہے
بولے ای ناما مری ہدم مجھے یہ یہاں
بے سواری یہ تمہاری جان ناما جان
تو سواری کے لئے کسوا سٹے گریان ہے
جسکو پیغمبر نے فرمایا حرا ریحان ہے
لجہ لعبت پیغمبر بر سر طغیان ہے

ای عجمی بی ای نور میرے نور کے
فرش تو عرش میں سب سے نور کے
تو ہی کہو کہ جب مجھ سے کہیگا یوں
بہر دین میں کھا کر یوں کہیگا ای کریم
میں کروں پی طرف سے تیری بند و کوشا
ایک عورت دورتی پھرتی تھی حضرت کیا
حشر میں ہی یونہی روز نکلیت کے لئے
یوں وایت ہو حسین بن علی کی سٹے
کیا ہو پٹھی لے کے بچہ جلد جا بیٹس سو
کر رہا ہو ہٹ کہ بچہ تم سے لیکے جاؤنگا
انسو بہ لایا ہے آنکھوں میں نبی کا لادلا
وہ اکبر ویا تو روئیں گے اس کے ساتھ
عید کو جو رہا ہنگامہ شمع جنت کا حسین
جتنے ہیں لڑکے عرب کے سواری کے پار
بولے حضرت میں انتا ہوں مگر کیا کوئی
اُس علی کے لعل کا یوں خون چہرہ ہوا
کیوں در آیم ہر مضمون حج زن ہو میم

چھپ گیا زین میں ایسا بہ تابان ہے
کیا وہ پیغمبر شہید کیا ہوا اس کو
عرش کا پایہ بیکار یوں کہیں کی فاطمہ
یافتہ فریادیں پیری تو علی شان ہے
داد و دیہہ شہدوں یادش مظلوم
صدا اصف و تو صاحب فرمان ہے

۲۴

کرو چہین کہ ارضی میرا باجان ہے
کرو چہین کہ ارضی میرا باجان ہے
کرو چہین کہ ارضی میرا باجان ہے
کرو چہین کہ ارضی میرا باجان ہے
کرو چہین کہ ارضی میرا باجان ہے
کرو چہین کہ ارضی میرا باجان ہے

نعت سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم از شہنشاہ
 دل پر سے نقش نام ہر گنج گھر
 روی زیبای نبی کاتب عاشق ہر خدا
 میرے پیغمبر کی آنکھیں تھیں دہلیز گلشن
 کیسوی ششیں پیغمبر کا ہوتا ہوا خیال
 گوہر برج نبوت خست برج صفا
 کیا کروں آبی بڑائی میں اس کے صوف مر
 قہقہہ کی آں کو جھولا جھلا تے جبریل
 یوں میرے پیغمبر نے پانی ہر وفات
 فاطمہ کے ساتھ چلی پیستے تھے جبریل
 بعد از جود و سخاوت منج حلق و حیا
 فخر آدم زیب عالم پیشوا می مرسلین
 سید عالی نسب الاحساب کیوں جنا
 شہنشاہ بر عرصہ وحدت امام متقین
 سچہ سے کردیا ہر کس یوں شوق فقر
 میری امت میری ہمت قتیبہ پیرائیں
 کیسے پایا نام ہر میرے رسول اللہ کا

نعت سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم از شہنشاہ
 جی میں ہر ساعت خیال سید پر بار
 واہ کیا دیکھا دیکھا دیکھا دیکھا دیکھا
 اگر کس ہمار چکی اب تک ہمار ہے
 طیب ہند کی عزیز کیا چھو دکا ہر
 خوش فغان خوش وضع خوش فغان خوش گھا
 عند لیب بھی کو لے ہو جو سقا
 کس کا عاشق کس کا حامی ہر تقد غفار
 معنی الفقر فقری کا ہر ہی اسرار ہے
 حق تعالیٰ کا رسول اللہ پر کیا پیر
 وقف علم لدنی کا شرف ہمار ہے
 شاہ دین سب انبیا کا فاطمہ سالار ہے
 ہادی راہ خدا محبوب شاطو ہے
 مظہر نور الہی مخزن اسرار ہے
 کس کا تملاکہ ایسا چاند سا دیدار ہے
 کیا غایت کیا کر م کیا عطف ہو کیا رہے
 حل مر اس نام ہر قربان سو سوا ہے

نعت سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم از شہنشاہ
 دل پر سے نقش نام ہر گنج گھر
 روی زیبای نبی کاتب عاشق ہر خدا
 میرے پیغمبر کی آنکھیں تھیں دہلیز گلشن
 کیسوی ششیں پیغمبر کا ہوتا ہوا خیال
 گوہر برج نبوت خست برج صفا
 کیا کروں آبی بڑائی میں اس کے صوف مر
 قہقہہ کی آں کو جھولا جھلا تے جبریل
 یوں میرے پیغمبر نے پانی ہر وفات
 فاطمہ کے ساتھ چلی پیستے تھے جبریل
 بعد از جود و سخاوت منج حلق و حیا
 فخر آدم زیب عالم پیشوا می مرسلین
 سید عالی نسب الاحساب کیوں جنا
 شہنشاہ بر عرصہ وحدت امام متقین
 سچہ سے کردیا ہر کس یوں شوق فقر
 میری امت میری ہمت قتیبہ پیرائیں
 کیسے پایا نام ہر میرے رسول اللہ کا

۲۶

سیدی اش
آده سیدی آو دقتی ایی دور
فرز خورشید کی کلاه فرزند
ایمین و حسن که کلاه فرزند
ابو جعفر می که کلاه فرزند

[illegible]

مرحباً پیدمکی مدنی العربی
دل و جان باد فدایت کہ سچ خوش بقی

یوں افسوس ان کہ پہلا میری کہان پر نصیب
صدقہ پر کیا جو خلد میں ہی چہرہ غریب
مگر تہمت کے مکانوں کی دکھاؤں تنہا
عرض کرنے لگا یوں جان کے سوا کچھ غریب

غلام اسیر کو فردوس کی آگے چلنے
پیشکش کیا کہ روئے شاہِ زمیں میں یہ
کوئی دعوت کی نہیں تھی ہرچیز ترکیب
ناگہان آنے لگی کامین آوازِ نقیب

مرحبا سید مکی مدنی العسری
دل و جان باد فدایت کہ عجب خوش بختی

عش ہر مرتبہ بس شوق سے جاتا تھا جو
س جگہ نگہ بھاتے تھے تناسی بخوم
کوئی کشتا تھا جین اور کوئی لیتا تھا جو
کو کسی نغمہ سے جوتا تھا یہ ضمیمہ

ملائی جو اٹلاک پیسے پیسہ تھی وہم
انہوں نے کہا تھا جہاں ناز سے وہ سچ معلوم
وہ ایک نقشِ قدیم پر تھا فرشتوں کا جو
وہی گزرا تھا ادا عشرتِ فساد کی سوم

مرحباً سید علی مدنی البصری
دل و جان باد قریب که عجب خوش نقی

فان جبریل سے جد حسین حسن
ہشتہ کے پہر کو لیا فضل درجہ کہیں
دل من ماند من دانم واندل من

تو چو جگر بریل به جگر چرخ کرد و بران گشت
تال شد نقد جاو بود چو من
تنت تو فکیر بدل استم ایشا در من

واد کیا شین کر کیا شان کرای صل علی
 و جب کہ حال میں بھر چھو بھر کے ضرور ہوا
 دل و جان ابو ذریٰ کو و جہت میں
 شہادت پہنچی زبان پر جو جو کا نام
 کہی ہو تو ہر حال کوئی ابو ذریٰ

[illegible]

ہر ایک کی ہمت تھیں یہاں یار رسول اللہ
 کیلئے کہ ہمت تھیں یہاں یار رسول اللہ
 ہر ایک کی ہمت تھیں یہاں یار رسول اللہ
 کیلئے کہ ہمت تھیں یہاں یار رسول اللہ

نعت سرکانات محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم از منشی

خدا تو ہے مری جان یار رسول اللہ
 نکالے مرے ارمان یار رسول اللہ
 کہاں ہے وہ کوئی مکان یار رسول اللہ
 تمہارے در کا ہے دربان یار رسول اللہ
 یہ کہ کسا حوصلہ قربان یار رسول اللہ
 بیان وہ کس سے ہو احسان یار رسول اللہ
 جب ہو گا حشر کا میدان یار رسول اللہ
 ہے کیسا اچھا احسان یار رسول اللہ
 ہو جی کا جی ہی میں ارمان یار رسول اللہ
 راز غریب کا کیا دہیان یار رسول اللہ
 تو ہر حقیق گیا اس آن یار رسول اللہ
 ناز عصر کے قربان یار رسول اللہ
 ہو وہ ہیں تاج فرمان یار رسول اللہ
 کہ تہہ وہ صاحب ایمان یار رسول اللہ
 تہہ غفلت انکو نیسیان یار رسول اللہ
 بکلا ہو کے وہ حیران یار رسول اللہ

تمہارے نام کے قربان یار رسول اللہ
 یہ زور و زمین ان پانوں سے ملوں بچھین
 تمہارے روی منور سے ہو سکے ہمسر
 تمہاری ذات مقدس ہو کہ جہ لا میں
 یہ پیٹ بہر کے کہی جو کی نان ہی کہانی
 جو شفقت امت عاصی پیٹیں ہر دم
 پھر کے حشر میں امت کیو اسطے بقیاب
 حسین پکارو اسے کو کر دیا ہے خدا
 دکھا کے چاند سا کھرا چھپا لیا تم نے
 یہ پیٹ بہر کہی کھایا نہ نیند بہر سوئے
 علی کے زانو پہ سر رکھ کے سو گئے تو آب
 نکالا اپنے ہاتھ مجھ سے سورج کو
 نجر حجر مرہ و خورشید آسمان زمین
 عرب میں مہربانی رکھتا ہایں معمول
 وہ سو پہلے غنا سے ناز پڑتے تھے پھر
 اک اونٹ نے کیا سجدہ خدایہ قدس کو

وہ کہ لائی تھی کہ بیان یار رسول اللہ
 بکرا گوشت وہ بکری کا زہر ہی پھر میں
 صحتی بنا کوئی اسکی ہتھ پاس دوئے
 کیا ہتھاپ کا ہماں یار رسول اللہ
 چہرے نیچے کیا اسے ایک بکری کو
 کہ نہ ہلتے تھے وہ نادان یار رسول اللہ

کہ ہمت تھیں یہاں یار رسول اللہ
 کیلئے کہ ہمت تھیں یہاں یار رسول اللہ
 ہر ایک کی ہمت تھیں یہاں یار رسول اللہ
 کیلئے کہ ہمت تھیں یہاں یار رسول اللہ

[illegible]

حق سے تن کے وہیں اس کا گاہ حاضر
 دعا کی اپنے فوراً وہ ہو گئے زندہ
 مارٹیل جو مردہ اسے ہی زندہ کرو
 دل مقیم کا تم میرے کچھ علاج کرو
 وہم و فکات ہی ہم سے گنہگار و گنا
 بہا یہ وح الامین نے کہ ایک کبھی خاطر
 ہی میں چلو طرف بیان صدفیں باندھی
 بچی پڑھو م سوری بنی کی اتنی ہی
 شر شری کہتے ہیں صل علی بکار بکار
 و شتیاق نہایت جناب باری کو
 بہا بنی نے کہ بہت کے غم سے ہون چھین
 بند کی میری ہیں اور امتی تیری انکا
 بہا بنی نے کہ تو غم ہی انکی دی نصرت
 ہم تو سو نہت کی منت کو اپنی ہی محبوب
 نہا بلکہ بعد از وفات کہنے لگیں
 کا وادی ہوا مریدہ اُجھاڑ
 عابین ناکی گاہت کی کون رو کر

ہی دم میں ہو گیا طیران یا رسول اللہ
 یہ مجوزہ کی ہوئی نشان یا رسول اللہ
 کہ یہ نہ غرق بہ خصیان یا رسول اللہ
 کہ تم ہو درد کے درمان یا رسول اللہ
 را خیال میں قربان یا رسول اللہ
 عجب ہی خلد میں سامان یا رسول اللہ
 سنگار کرتے ہیں غلمان یا رسول اللہ
 بہشت کہو لے رہے فزون یا رسول اللہ
 ہی بلکہ حق کو ترا و بیان یا رسول اللہ
 ترے جمال کا اس آن یا رسول اللہ
 کیا خدا نے یہ فرمان یا رسول اللہ
 دیا جو کہنے تجھے وہ بیان یا رسول اللہ
 کہا خدا نے کہ اس آن یا رسول اللہ
 کہ ہو نہیں انکا نگہبان یا رسول اللہ
 گئی تمہارے میں قربان یا رسول اللہ
 یکسیا ہی غم بھران یا رسول اللہ
 اب یسا کون ہو خواہن یا رسول اللہ

۳۱
 وہ عہد کی تھی وہ بیاں کن
 دریا نہ وہ فار وہ بہا خدایں
 مردہ ہی بہت تو چاک یا بیان کن
 مہربان نہاں باریہ عن
 دل و جان نہاں کی مہربان
 جب جلا جان نہاں

۳۱
و ده صای
دنیانه و ده فرا و ده ساخته بین
مردی میسکه تو جان یار یار کن
محب سیدی بان پرده سخن
دل و جان باد فریاد می الهی
حب چایا جان

[illegible][illegible]

کتابخانه

طلبِ صلّی ہو نہ مرد دل بھی کم	ہمہ درگاہِ نوحیم ہمہ درگاہِ تو بنیم
ہمہ توحید تو گویم کہ بتو حید سزا ہے	
نیچ ہے سکر ہو دوتری نصرت یاری	نہ ترا عشق سے تافرش اگر فیض ہو جای
تو کہو کہو نہ خدا یا یہ خدائی تجھے ساری	تو خداوند زمین تو خداوند بسیاری
تو خداوند زمینی تو خداوند سمائی	
نظر ثانی پر جانین جو سفیدی و سیاہی	قلم صحنہ دی دوتری دنرات کو اہی
تری کیلانی شہزادی ہر کشتی سے آہی	تو زنِ محبت نجوی تو خود دختِ نوحی
احدائی زن و جفتے ملکاکام روانی	
نہ پیش کا تو محتاج نہ محتاجِ عبادت	نہ عنایت تجھے در کار کسی کی نہ حمایت
نہ شکرست ہو کسی سے نہ کسی سے تو خیریت	نہ نیات نہ ولادت نہ بفرزند تو حاجت
تو جلیل الجبروتی تو امیر الامرائی	
جسے تو چاہی میری دی جسے چاہی حقیری	جسے تو چاہی ہوئی دی جسے چاہی حقیری
کرم و عفو سے کیونکر نہ کرے خدیزیری	تو کرمی تو حیوی تو سمیعے تو بصیرے
تو معندی تو ندی ملکِ اعراض بجائے	
کنہ و مجرم پر ہی کہ تارے تو زرقِ رسانی	تری الطاف سے محروم نہ منجوار نہ زانی
کہ تو ستارہ سب جفتِ اسرارِ نہانی	ہمہ عیب تو پوشی ہمہ اعیبتِ انانی
ہمہ رازِ رقی رسانی کہ تو موجود عطائی	

[illegible]

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

ج. ۱۰

۸۹۱۵۰۱۳۲

This book is due on the date
last stamped. A fine of 1 anna
will be charged for each day the
book is kept over time.

۶۶۷

١٩١٥/١٢٢

446
تحت

[illegible]